

امام حسین علیہ السلام اور نصیحت

<?xml encoding="UTF-8">

امام حسین علیہ السلام اور نصیحت

کمزور ترین لوگ

حدیث-۲۶- قَالَ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَعَجَزُ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنِ الدُّعَاءِ، وَأَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخَلَ بِالسَّلَامِ. [

بحار الانوار، 93، 294- موسوعہ کلمات الامام الحسین علیہ السلام، 781، ح 971]

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: کمزور ترین لوگ وہ ہیں جو دعاء سے عاجز ہو اور سب سے زیادہ کنجوس اور بخیل وہ انسان ہیں جو سلام میں بخل کریں۔

روزہ کے حکمت

حدیث-۲۵- سُئِلَ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لِمَ افْتَرَضَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَى عَبْدِهِ الصَّوْمَ؟ قَالَ: لِيَجِدَ الْغَنَى مَسَّ الْجُوعِ فَيَعُودَ بِالْفَضْلِ عَلَى الْمَسَاكِينِ.

[موسوعة کلمات الامام الحسین علیہ السلام، ص 692، ح 759]

امام حسین علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ پروردگار عالم نے اپنے بندوں پر روزہ کیوں فرض کیا؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: تاکہ امیر بھوک کی سختیوں کا مزہ چکھ سکیں اور اپنے مال کو غریبوں کی مدد (اور راہ خدا میں انفاق) کر سکیں۔

پانچواں حصہ:

امام حسین علیہ السلام اور نصیحت

نامہ اعمال

حدیث-۲۷- قَالَ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِمُعَاوِيَةَ: وَاعْلَمْ أَنَّ لِلَّهِ تَعَالَى كِتَابًا لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا

وَلَيْسَ اللَّهُ بِنَاسٍ لَأَخْذِكَ بِالْظَنَّةِ، وَقَتْلِكَ أَوْلِيَاءَهُ... [رجال کشی، ص 32]

امام حسین علیہ السلام نے معاویہ سے فرمایا: جان لو کہ پروردگار عالم کے پاس ایک ایسی کتاب ہے جو کسی چھوٹی یا بڑی چیز کو نہیں چھپاتی اور وہ سب لکھتا ہے اور خدا تمہارے ان اعمال کو نہیں بھولتا جن پر تم شک کرتے ہو اور اولیاء الہی (خدا کے دوست اور مقرب بندوں) کو قتل کرتے ہو۔۔۔

امام اور آزادی مطلق

حدیث-۲۸- قَالَ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِفْعَلْ خَمْسَةَ أَشْيَاءَ وَادْنِبْ مَا شِئْتَ، فَأَوَّلُ ذَلِكَ: لَا تَأْكُلْ رِزْقَ اللَّهِ وَادْنِبْ مَا شِئْتَ، وَالثَّانِي: أَخْرِجْ مِنْ وَلَايَةِ اللَّهِ وَادْنِبْ مَا شِئْتَ، وَالثَّالِثُ: أَطْلُبْ مَوْضِعًا لِإِيْرَاكَ اللَّهِ وَادْنِبْ مَا شِئْتَ، وَالرَّابِعُ:

إِذَا جَاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ لِيَقْبِضَ رُوحَكَ فَادْفَعْهُ عَنْ نَفْسِكَ وَادْنِبْ مَا شِئْتَ، وَالْخَامِسُ: إِذَا أَدْخَلَكَ مَلِكٌ فِي النَّارِ فَلَا تَدْخُلْ فِي النَّارِ وَادْنِبْ مَا شِئْتَ. [موسوعة كلمات الامام الحسين عليه السلام، ح 559]

ایک شخص امام حسین علیہ السلام کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا: مولا میں گناہ گار ہوں اور گناہ سے باز نہیں آسکتا، مجھے نصیحت فرمائیں۔

تو اس وقت امام علیہ السلام نے فرمایا: دیکھیں پانچ کام کرو، پھر جو چاہو گناہ کرو:

- 1- روزق الہی مت کھاؤ، جو چاہو گناہ کرو۔ 2- اللہ کی حکومت اور ولایت سے نکل جاؤ، جو چاہو کرو۔ 3- ایسی جگہ کا انتخاب کر، جہاں اللہ تم کو نہ دیکھے، پھر تم جو گناہ چاہیں انجام دیں۔ 4- جب عزرائیل (ملک الموت) تمہارے جسم سے روح قبض کرنے آئے تو اسے تم اپنے سے دور رکرو، جو چاہو کرو۔ 5- جب جہنم کا مالک تمہیں آگ میں ڈالنا کرنا چاہے تو آگ و آتش میں داخل نہ ہو، پھر جو گناہ چاہو کرو۔

روز قیامت نامہ اعمال کا پیش کرنا

حدیث-۲۹- قَالَ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّ أَعْمَالَ هَذِهِ الْأُمَّةِ مَا مِنْ صَبَاحٍ إِلَّا وَتُعْرَضُ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى. [

بحار الانوار، ج 73، ص 353. عیون اخبار الرضا، ج 2، ص 48]

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: کوئی صبح ایسا نہیں جس میں اس امت کے اعمال ہر روز خداوند متعال کے حضور پیش نہ کئے جاتے ہو۔

اللہ کے سوا سب کچھ

حدیث-۳۰- قَالَ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّ سُكَّانَ السَّمَوَاتِ يَفْنُونَ وَأَهْلَ الْأَرْضِ يَمُوتُونَ وَجَمِيعُ الْبَرِيَّةِ لَا يَبْقُونَ وَكُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ. [فتوح ابن اعثم، ج 5، ص 94 - مقاتل الطالبیین، ص 112]

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: آسمان والے فنا ہو جاتے ہیں اور زمین والے مر جاتے ہیں اور کوئی چیز باقی رہنے والی نہیں ہیں اور خدا کے سوا ہر چیز فنا ہے۔